سوال

(1029)ایامِ مخصوصہ میں امتحان میں آیاتِ قرآنی لکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم گرلز کالج کی طالبات ہیں۔ نصاب کے مطابق ہم نے قرآن کریم کے دو پارے بھی حفظ کرنے ہوتے ہیں۔ تو کبھی ایسا بھی ہوتا ہے امتحانات اور ہمارے ماہانہ ایام ایک وقت میں آ جاتے ہیں۔ کیا اس صورت میں قرآن کریم لکھنا اور یاد کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

علماء کے صحیح تر قول کے مطابق حیض اور نفاس والی عورت کو قرآن کریم پڑھنا جائز ہے، مگر اسے چھوانہ جائے۔ کیونکہ اس کی مقابل کوئی ایسی دلیل ثابت نہیں ہے جو منع ثابت کرتی ہو۔ لہذا اس حالت میں جائز ہے کہ عورت کسی حائل کے ساتھ (یعنی کسی پاک کپڑے وغیرہ کے ساتھ) قرآن مجید کو پکڑلے۔ اور یہی حکم اس رزق کا ہے جس پر بوقت ضرورت قرآن کریم لکھنا ہے۔

البتہ جنبی (مرد ہو یا عورت) غسل کیے بغیر قرآن مجید نہیں پڑھ سکتا۔ کیونکہ اس بارے میں صحیح حدیث ثابت ہے، اور حیض اور نفاس والی کو جنبی پر قیاس کرنا درست نہیں ہے۔ کیونکہ حیض اور نفاس کی مدت طویل اور جنابت کی مدت انتہائی قلیل ہوتی ہے۔ جنبی کے لیے جنابت کے بعد جلد ہی بروقت غسل کر لینا عین ممکن ہوتا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 724

محدث فتویٰ